106481-نمازادا کرنے کے باوجود زکاۃ اور روزے کی ادائیگی نہ کرنے یا پھر حج کی ادائیگی کر کے نماز کی ادائیگی نہ کرنے والے شخص کا حکم

سوال

میں نے آپ کے کچھ جوابات میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی شخص روزے رکھے لیکن نماز ادائیگی نہ کرتا ہو تو اس کے روزے جائز نہیں، یا پھر جو نماز تو ادا کرے لیکن روزے نہ رکھے تو اس کی نماز کا کوئی فائدہ نہیں.
جو شخص نماز ادا کرتا ہو لیکن روزے نہ رکھے تو کیا اس کی نماز جائز ہو گی ؟
اور اگر کوئی شخص زکاۃ ادا نہ کرتا ہو تو کیا اس کی نماز جائز ہو گی ؟ اور اگر کوئی شخص حج کرے لیکن نماز کی ادائیگی نہیں کرتا تو کیا اس کا حج جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

"جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے فرضیت کا انکار کرتے ہوئے روزے نہ رکھے تو وہ کافر ہو جائیگا، اور اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی.

اور جس شخص نے جان بوجھ کر سستی کرتے ہوئے روزے ترک کیے تو صحیح قول کے مطابق وہ کافر نہیں ہوگا، اور اس کی نماز صحیح ہوگی.

اور جس شخص نے فرض کردہ زکاۃ کے فرض ہونے کا انکار کرتے ہوئے زکاۃ ادا کرنا ترک کر دی تو وہ کافر ہے اور اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی، لیکن جس نے عمدا سستی اور بخل کرتے ہوئے زکاۃ ترک کر دی تو وہ کافر نہیں ہوگا اور اس کی نماز صحیح ہوگی.

اور اسی طرح اگر کوئی شخص حج کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے حج کی ادائیگی ترک کر دے تو وہ کافر ہوگا، لیکن جس نے استطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کیا تو وہ کافر نہیں ہوگا اور اس کی نماز صحیح ہوگی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (١٠/١٤٣_١٤٤).

اور جس شخص نے بھی نماز ترک کی اور نماز کی ادائیگی نہ کی تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق وہ مرتد اور کافر ہے، اس کی کوئی عبادت بھی صحیح نہیں ہوگی.

آپ مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (5208) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.